سلام کو عام کیجئے!

03-APRIL-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

3 اپریل، 2025ء (متوقع اسلامی تاریخ: 4 شوال شریف، 1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

سلام کو عام کیجئے!

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...!!

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

اربعین عطّار، قسط: 2، صفحہ: 38، حدیثِ پاک نمبر 38 ہے:

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَیَنْظُرُ اِلٰی مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیَّ وَ مَنْ نَظَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَیْہِ لَا یُعَذِّبُہٗ اَبَدًا۔[1]

ترجمہ: جو شخص مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اللہ پاک اس پر نظرِ رحمت فرماتا ہے اور جس پر اللہ پاک نظرِ رحمت فرمائے اسے کبھی عذاب نہیں دیتا۔

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود | بار بار اور بے شُمار دُرود
رُوئے اَنور پہ نور بار سلام | زُلفِ اَطہر پہ مُشکبار دُرود
سر سے پا تک کروڑ بار سلام | اور سراپا پہ بے شُمار دُرود

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

---

1 ...افضل الصلوات للنبہانی، صفحہ: 40۔

2 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ۞ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ۞ باادب بیٹھوں گا ۞ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ۞ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

30 نیکیوں والا عمل

صحابیِ رسول حضرت عمران بن حُصَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ محفلِ نُور سجی ہوئی تھی، اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم بھی حاضِرِ خِدمت تھے، اتنے میں ایک شخص آیا، اس نے کہا: **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ!** پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے (جوابِ سلام کے بعد) فرمایا: **عَشْرٌ** یعنی اس کے لئے 10 نیکیاں ہیں۔ کچھ دیر کے بعد ایک اور شخص حاضِر ہوا، اس نے کہا: **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ**۔ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **عِشْرُوْن** یعنی اس کے لئے 20 نیکیاں ہیں۔ کچھ دَیْر کے بعد ایک اور شخص حاضِر ہوا، اس نے کہا: **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ!** اس پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **ثَلَاثُوْنَ** یعنی اس کے لئے 30 نیکیاں ہیں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذرا سی تَوَجُّہ اور 30 نیکیاں

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی پیاری بات ہے...!! **اللہُ رَبُّ الْعَالَمِیْن** کا ہم

1 ...ترمذی، کتاب الاستئذان، باب ماذکر فی فضل السلام، صفحہ: 633، حدیث: 2689۔

گنہگاروں پر کیسا بڑا یہ اِحسان ہے کہ صِرف و صِرف ایک یا ڈیڑھ سیکنڈ کا کام ہے اور کام بھی بہت مشکل نہیں ہے، کوئی بوجھ نہیں اُٹھانا، ہاتھ پَیر نہیں ہِلانے، شاید ہمارے جِسْم کا وہ حِصّہ جسے ہِلانا انتہائی آسان ہے، وہ ہماری زبان ہے، اس زبان کو ذرا سی حَرَکت دے کر چند الفاظ بولنے ہیں: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اس ذرا سے کام پر ہمیں 10 نیکیاں عطا ہو جائیں گی، اگر ذرا سی کوشش اور کریں؛ ساتھ میں وَرَحْمَةُ اللهِ بھی مِلا لیں تو نیکیاں 20 ہو جائیں گی، اگر بالکل معمولی سی کوشش اور کر لیں، ساتھ میں وَبَرَكَاتُهٗ بھی مِلا لیں تو نیکیاں 30 ہو جائیں گی۔ یعنی صِرف ذرا سی تَوَجُّہ بڑھانے کی ضرورت ہے، اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! نیکیوں میں 3 گُنا اِضافہ ہو جائے گا۔

ایک نیکی کی اہمیت

ہو سکتا ہے کہ فِکْر کم لگ رہا ہو یعنی صِرف 30 نیکیاں...!! یہ صِرف نہیں ہے۔ بات تعداد کی نہیں، بات اہمیت کی ہے۔ مثلاً 10 روپے والے 30 نوٹ ہوں تو کتنی رقم بنے گی؟ 300 روپے۔ اگر 5 ہزار والے 30 نوٹ ہوں تو کتنی رقم بن جائے گی؟ ڈیڑھ لاکھ روپے۔ 10 روپے والے بھی 30 ہی نوٹ ہیں اور 5 ہزار والے بھی 30 ہی نوٹ ہیں مگر 10 والے 30 عدد نوٹ 5 ہزار والے 30 عدد نوٹوں کے برابر نہیں یعنی یہ نہ دیکھیں کہ صِرف 30 نیکیاں ہیں، یہ دیکھیں کہ ایک نیکی کی اہمیت کتنی ہے، ہو سکتا ہے یہ ایک نیکی کئی نیکیوں سے بڑھ کر ہو...!!

حدیثِ پاک میں ہے: بندہ قیامت کے دِن نیکیاں اور گُناہ لے کر آئے گا۔ اس کا حساب شروع ہو گا، نیکیاں گُناہوں کے ذریعے کٹ جائیں گی (مثلاً 10 نیکیاں ہیں، 10 ہی گُناہ ہیں، ان 10 نیکیوں کے بدلے 10 گُناہ مُعَاف ہو جائیں گے، یُوں نیکیوں کے ذریعے گُناہ مُعَاف ہوتے جائیں گے) آخر بندے کے پاس صِرف ایک نیکی بچے گی، اسی ایک نیکی کے صدقے الله

پاک اسے جنّت میں داخِل فرمادے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ایک نیکی کی قیمت ہے، پتا چلا: بندے کے پاس اِخلاص والی مقبول نیکی صِرف ایک بھی ہو تو اس کی جزا جنّت ہے۔ اس سے اندازہ لگائیے! 30 نیکیوں کی کتنی قدر و قیمت ہو گی...؟

ایک اور بات عرض کروں؛ جنّت کی ایک اینٹ اتنی اعلیٰ ہے کہ یہ ساری دُنیا اور اس دُنیا کی ساری دولت جمع کر کے بھی جنّت کی ایک اینٹ خریدی نہیں جا سکتی، اتنی اعلیٰ جنّت کی صِرف ایک اینٹ نہیں بلکہ پُورے پُورے محلّات ایک نیکی کے ذریعے حاصِل ہو سکتے ہیں۔ یہ ایک نیکی کی قدر و قیمت ہے، گویا ایک نیکی اس پُوری دُنیا اور جو کچھ اس میں ہے، اس سب سے زیادہ قیمتی اور زیادہ اہمیت والی ہے۔ قربان جائیے! ایسی اعلیٰ تَرِین قدر و قیمت والی صِرف ایک نہیں بلکہ 30 نیکیاں جو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ! کہنے سے نصیب ہو جاتی ہیں۔

نیکیوں کے حریص بن جائیے!

افسوس! ہمارے ہاں نیکیوں کی حِرْص بہت کم ہے، لوگ تَوَجُّہ بہت کم دیتے ہیں۔ ویسے بہت کچھ بولتے رہتے ہیں، صبح نیند سے اُٹھتے ہیں تو زبان چلنا شروع ہوتی ہے، رات کو سوتے وقت ہی بند ہوتی ہو گی ❁ فضول گپیں ❁ ہنسی مذاق ❁ قہقہے ❁ گالی گلوچ ❁ غیبتیں ❁ چُغلیاں اور نہ جانے کیا کیا فضول اور گُنَاہوں بھری باتیں دِن بھر کرتے رہتے ہیں، مگر سلام کرتے وقت مشکل ہو رہی ہوتی ہے، اچھے اور بااَخلاق مسلمان اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! سلام کی عادَت رکھتے ہیں، جب ملیں گے سلام کریں گے لیکن ان میں بھی ایک تعداد ایسوں کی ہے جو

---

1 ... معجم کبیر، جلد: 6، صفحہ: 115، حدیث: 12661۔

صِرف اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہتے ہیں، اس سے آگے وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ نہیں ملاتے، یُوں بِلاوجہ 20 نیکیوں سے مَحْرُوم رہ جاتے ہیں۔ کاش! ہمارا نیکیاں کمانے کا ذِہن بن جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اچھا جواب دیجئے...!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ (پارہ:5، سورۂ نساء:86)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جب تمہیں کسی لفظ سے سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر لفظ سے جواب دو۔

یعنی اے مسلمانو...!! جب تمہیں کوئی سلام کرے تو تم اس کے سلام سے بڑھ چڑھ کر جواب دو، اگر وہ کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ تم کہو: وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ، اگر وہ کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ، تم کہو: وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ! یہ اچھا جواب ہے، یقیناً اللہ پاک ہر چیز کا حساب لے گا، ہر ایک کو اس کے عَمَل کے مطابق جزا و سزا سے نوازے گا، لہٰذا تمہارے سلام و جواب کا اَجر برباد نہ جائے گا۔

سلام کا جواب دینا واجب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ سے معلوم ہوا کہ سلام کا جواب دینا واجب ہے،[1] آج کل اس معاملے میں بھی سُستی دیکھنے کو ملتی ہے، بہت سارے لوگ سلام کا

1... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:459، حصّہ:16۔

درست جواب نہیں دیتے ❁ صِرف مُنہ ہِلا دیتے ہیں ❁ زَیرِ لب ہلکی سی آواز میں وَعَلَیْکُمْ بول دیتے ہیں ❁ بعض لوگ سلام سُن کر صِرف ہاتھ آگے بڑھا دیتے ہیں، مُنہ سے کچھ بولتے ہی نہیں ہیں ❁ اور بعضوں کی تو ایسی بھی حالت ہے کہ سلام سُن کر بھی اس پر کچھ تَوَجُّہ نہیں دیتے، جواب کی جگہ اور قسم کی باتیں شروع کر دیتے ہیں۔ یہ سب غلط انداز ہیں، اچھے سے ذہن میں بٹھا لیجئے کہ سلام کرنا سُنّت اور اس کا جواب دینا واجب ہے، اگر جواب ہی نہ دیا یا دیا تو سہی مگر بغیر شرعی مجبوری کے فوراً نہ دیا تو گناہ ہو گا۔[1] لہٰذا جب بھی کوئی سلام کرے، پُوری تَوَجُّہ کے ساتھ اتنی آواز میں جواب لازمی دیجئے کہ سامنے والا سُن لے۔ جتنے الفاظ سے اُس نے سلام کہا، کم از کم اتنے الفاظ تو جواب میں ضرور کہئے! اَفْضَل یہ ہے کہ جواب میں الفاظ بڑھا دیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! زیادہ نیکیاں ملیں گی۔

پیارے آقا نے سلام سکھایا

ایک صحابی ہیں: حضرت ابو راشِد عبد الرحمٰن رَضِیَ اللہُ عنہ۔ یہ جب پہلی مرتبہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، فرماتے ہیں: میں اس وقت چھوٹی عمر میں تھا۔ بارگاہِ رسالت میں پہنچ کر میں نے عَرَب کی عادت کے مطابق کہا: اَنْعِمْ صَبَاحًا (آپ کی صبح اچھی ہو، انگلش میں کہیں تو اس کا ترجمہ بنے گا: ***Good Morning***) پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ تو مسلمانوں کا سلام نہیں ہے۔ عرض کیا: پھر کیسے عرض کروں؟ فرمایا: جب مسلمانوں سے ملو تو کہو: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔ چنانچہ انہوں نے یونہی عرض کیا، تب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جواب ارشاد فرمایا۔[2]

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:459-460، حصّہ:16 بتصرف۔

2 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:35، صفحہ:91۔

اسی طرح ایک مرتبہ ایک غیر مُسْلِم بارگاہِ رسالت میں آیا، اس نے اپنے دَسْتُور کے مطابق کہا: اَنْعِمْ صَبَاحًا آپ کی صبح اچھی ہو۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے ہمیں اس سے بہتر اندازِ سلام سے عزّت بخشی ہے، ہماری تَحِیَّت (یعنی ملاقات کا اَدَب) سلام ہے۔ یہی انداز اَہْلِ جنّت کا بھی ہے۔[1]

اسلامی سلام سب طریقوں سے اچھا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! افسوس! اب مسلمان اپنا طریقہ چھوڑتے چلے جارہے ہیں، بہت مسلمان ہیں جو ماڈرن بننے کے چکّروں میں سلام کی سُنّت چھوڑ چکے ہیں، جب آپس میں ملتے ہیں تو ❁ ہائے! ❁ ***How Are You*** ❁ کبھی ***Good Morning*** تو کبھی ❁ ***Good Evning*** وغیرہ نہ جانے کیا کیا بولتے ہیں۔ بعض جو زیادہ پڑھے لکھے نہیں ہوتے، وہ اگرچہ یُوں ماڈَرن بننے کی کوشش نہیں کرتے، البتہ ان کے ہاں بھی مختلف انداز رائج ہیں ❁ بہت سارے تو وہ ہیں جو سلام کرتے ہی نہیں ہیں، بَس یُونہی ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیں گے یا صِرْف انگلیاں ملالیں گے ❁ ایسے نادان بھی ہیں جو ملاقات کی ابتدا گالی سے کرتے ہیں ❁ ابے تبے بولتے ہیں ❁ غرض؛ ملاقات کے وقت کے بہت عجیب عجیب انداز لوگوں نے اپنا رکھے ہیں۔ یہ سب طریقے خِلافِ سُنّت ہیں۔

ہم اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مسلمان ہیں، ہم نے احادیثِ کریمہ سُن لیں؛ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے باقاعِدہ طَور پر اَنْعِمْ صَبَاحًا (یعنی ***Good Morning***) کہہ کر ملاقات کرنے والوں کو روکا اور تربیت فرمائی کہ اسلامی سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ہے بلکہ ابوداؤد شریف کی حدیثِ پاک میں ہے، حضرت عمران بن حُصَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم

---

1 ... معجم کبیر، جلد: 7، صفحہ: 9، حدیث: 13586۔

زمانۂ جاہلیت میں کہا کرتے تھے: اَنْعَمَ اللهُ بِكَ عَيْنًا (اللہ پاک تمہارے ذریعے آنکھیں ٹھنڈی کرے)، یا کہتے تھے: اَنْعِمْ صَبَاحًا تمہاری صبح اچھی ہو۔ دِینِ اسلام نے ہمیں اس سے روک دیا (اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه! کہنے کا حکم دیا)۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں ان باتوں کو سمجھنا چاہئے! اَلْحَمْدُ لِلّٰه! اسلام ایک مکمل دِین ہے، اس کی اپنی تہذیب ہے، اپنا تمدّن ہے، اپنی ثقافت ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰه! اسلام کا رنگ سب مُعَاشروں سے جُدا، سب سے اچھا اور بہترین ہے، ہمیں چاہئے کہ ہر ہر معاملے میں صِرْف وصِرْف اسلام ہی کو فالو کریں۔ اسی کی پیروی کریں۔

اسلامی سلام کی خصوصیت

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰه! اِسْلامی سلام دُنیا میں رائج تمام طریقوں سے اَچھوتا، نِرالا اور بہت باکمال ہے۔ اس کی میں صِرْف ایک مثال عرض کروں؛ زمانۂ جاہلیت میں عموماً حَيَّاكَ اللهُ (اللہ تجھے زندہ رکھے) کہتے تھے۔ یہ اچھی دُعا ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ زندگی بغیر سلامتی کے عذاب ہوتی ہے، کبھی کسی بیمار سے مِل کر دیکھئے! وہ اپنے غم بتائے گا، کبھی ہسپتال کا چکّر لگا کر دیکھئے! زندہ رہنے والے کیسی کیسی اذِیّت میں مبتلا ہو جاتے ہیں، لہٰذا اِسْلام نے ہمیں سکھایا کہ ملاقات کے وقت صِرْف زندگی کی دُعا نہ دو! بلکہ کہو: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه یعنی دُنیا، قبر، حشر، پُل صراط وغیرہ جہاں جہاں تم رہو، ہر وقت، ہر موقع اور ہر حال میں اللہ پاک کی سلامتیاں، اس کی رحمتیں اور اس کی برکتیں تم پر برستی رہیں۔

سُبْحٰنَ اللّٰه! کیسی خوبصورت دُعا ہے...!! مگر افسوس! ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو یہ دُعا دینے اور ان سے ایسی بے مثال دُعا لینے کی بجائے، اِدھر اُدھر کی باتیں کرتے ہیں۔

1 ... مصنف عبد الرزاق، کتاب الجامع، باب کیف السلام والرد، جلد:10، صفحہ:7، حدیث:19606۔

کاش! ہم پر اسلام کا پُورا پُورا رنگ چڑھ جائے اور ہم سر سے پاؤں تک پُورے کے پُورے اسلام کی تعلیمات میں ڈھل جائیں۔

غیر مسلموں کے طریقوں سے بچو...!!

ترمذی شریف میں روایت ہے: اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو غیر مسلموں سے مُشَابہت اختیار کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔ پس غیر مسلموں کے طریقے نہ اپناؤ! بعض غیر مسلم صِرف انگلیوں کے اشارے سے سلام کرتے ہیں، بعض ہتھیلی کے اشارے سے کرتے ہیں (تم ان دونوں طریقوں سے بچتے رہو...!!)[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک میں تو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صاف طَور پر ہمیں فرما دیا کہ غیر مسلموں کے سلام کا جو طریقہ ہے تم ہرگز وہ طریقہ نہ اپناؤ! پِھر اس میں وعید دیکھئے کتنی سخت ہے، فرمایا: جو غیر مسلموں کا طریقہ اپنائے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

آہ! افسوس! اللہ نہ کرے، اگر محبوبِ خُدا، ہمیں بخشوانے والے آقا، اُمّت کے غم میں آنسو بہانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہی ہم گنہگاروں سے مُنہ پھیر لیا تو سوچئے ہمارا بنے گا کیا...!!

نہ اُٹھ سکے گا قیامت تلک خدا کی قسم | کہ جس کو تُو نے نظر سے گِرا کر چھوڑ دیا

اللہ پاک ہمارا ایمان سلامت رکھے، ہماری نسبتیں سلامت رکھے، اللہ پاک وہ دِن ہمیں کبھی نہ دکھائے کہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم سے ناراض ہوں، ہمیں چاہئے کہ ہم پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی کا طریقہ اپنائیں، آپ ہی کی سنتوں پر عمل کیا کریں۔ بس یہ بات پکّی کر کے اپنے دِل و دِماغ میں بٹھا لیں: خَیۡرُ الۡھَدۡیِ ھَدۡیُ مُحَمَّد

1...ترمذی، کتاب الاستئذان، باب ماجاء فی کراہیۃ...الخ، صفحہ:634، حدیث:2695۔

یعنی بہترین ہدایت وہ ہے جو مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے نصیب ہوئی ہے۔

سلام محبّت پیدا کرتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! سلام ایک انمول نعمت ہے، اللہ پاک نے سلام میں ایسی کمال تاثیر رکھی ہے کہ ہم سلام کرتے ہیں زبان سے، مگر اس کا اَثر سیدھا دِل پر ہوتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَاتَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا تم اس وقت تک جنّت میں داخِل نہیں ہو سکتے، جب تک ایمان نہ لے آؤ! وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اور تم اس وقت تک (کامِل) مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبّت نہ کرو! پھر فرمایا: کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں، جس پر عمل کر کے تمہاری آپس میں محبت بڑھ جائے؟ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ آپس میں سلام کو عام کرو![1]

محبّت بھرا اِسْلامی تیر

حضرت لُقمان حکیم رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا! جب بھی کسی قوم کے پاس سے گزرو تو انہیں اِسْلامی تیر مارا کرو!

یہ اسلامی تِیر کیا ہے؟ حضرت عَوْف بن عبد اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس سے مراد سلام ہے۔[2] یعنی جب سلام کرو گے تو تمہارا سلام محبّت سے بھرا ہوا تِیر بَن کر سامنے والے کے دِل پر لگے گا اور محبت بڑھائے گا۔

ہَوَس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوعِ انساں کو | اُخُوَّت کا بیاں ہو جا! محبت کی زباں ہو جا!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ہاں عموماً ہوتا رہتا ہے؛ بعض دفعہ گھروں میں بچے

---

1 ...ابوداؤد، کتابُ الادب، بابُ اِفْشَاءُ السلام، صفحہ:809، حدیث:5193۔
2 ...زُہدلاِبْنِ مبارک، صفحہ:332، حدیث:950۔

آپس میں لڑ پڑیں تو والِدَین انہیں بھی کہتے ہیں: چلو! بیٹا...!! آپس میں سلام کرو! ہاتھ مِلاؤ! گلے مِلو...!! یونہی بڑوں کی آپس میں لڑائی ہو، کسی مسئلے پر جھگڑا ہو جائے تو یہ تجربہ شُدہ بات ہے، جس کے ساتھ لڑائی ہو، اس سے مسکرا کر خندہ پیشانی سے سلام کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کا دِل نرم پڑ جائے گا۔

ذرا غور فرمائیے! ہم جو مُلاقات کے وقت اِدھر اُدھر کے جملے بولتے ہیں، غیر مسلموں کی نقل کرتے ہیں، کیا اُن جملوں اور اندازوں میں بھی ایسی تاثِیر ہے...؟ نہیں ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہ صِرْف اسلامی سلام ہی کی کمال تاثِیر ہے کہ اِدھر زبان سے سلام کرو! اُدھر دِل پر اَثَر کر کے محبّت اُبھار دیتا ہے۔

مُعَاشَرے میں بے سکونی کا ایک سبب

پیارے اسلامی بھائیو! افسوس! آج معاشرے میں بدامنی اور بے سکونی بڑھ رہی ہے، گھر گھر جنگ کا میدان بنا ہوا ہے ❁ بھائی بھائی سے مُنہ پھیر رہا ہے ❁ اَوْلاد **مَعاذَ اللّٰہ!** ماں باپ کی مُخَالِف ہو رہی ہے ❁ کسی کی چچا سے نہیں بنتی ❁ کوئی پھوپھی سے روٹھا ہوا ہے ❁ کوئی خالہ سے ناراض ہے ❁ کسی کو ماموں زہر لگتا ہے ❁ پڑوسیوں کے آپس میں جھگڑے ہیں ❁ ایک ہی گھر، ایک ہی گلی، ایک ہی محلے میں رہنے والے آپس میں نفرتوں اور دوریوں کا شکار ہیں۔ جانتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی ایک بنیادی وجہ **سلام کی سُنّت پر عمل نہ کرنا** بھی ہے۔

افسوس! ہمارے مُعَاشَرے میں سلام کو اہمیت نہیں دی جاتی، اَوَّل تو لوگ سلام کرتے ہی نہیں ہیں ❁ کرتے بھی ہیں تو انہیں درست طریقے سے سلام کرنا آتا نہیں ہے،

کوئی سَامَا لَیْکُم بولتا ہے، کوئی سَلَامَا لَیْکُم کہتا ہے، بس جتنے مُنہ، اتنی بولیاں ہیں۔ کاش! ہم درست طریقے پر سلام کرنا سیکھ بھی لیں اور سلام کو عام کرنے والے بھی بن جائیں۔ ❁ پھر سلام درست طریقے پر کریں یا غلط طریقے پر، یہ ایک جُدا مصیبت ہے کہ صِرْف اپنے جاننے والوں کو ہی سلام کرتے ہیں، اَنجان کو نہیں کرتے۔ یاد رکھئے! یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، جی ہاں! **حدیثِ پاک میں ہے:** قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ لوگ صِرْف اپنے جاننے والوں کو سلام کیا کریں گے۔ (1)

افسوس! اب یہ انداز ہمیں دیکھنے کو ملتے ہیں بلکہ اَنجان تو کیا اب یہ انداز ہیں کہ لوگ اپنے جاننے والوں کو بھی بہت کم سلام کرتے ہیں۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، ہمیں سلام کو عام کرنا چاہئے۔

سلام کو عام کرنے کے فضائل

حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے مدینہ منورہ میں آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارَک زبان سے سب سے پہلا جو کلام سُنا وہ یہ تھا: يَا اَيُّهَا النَّاسُ! اے لوگو! اَفْشُوا السَّلَامَ سلام کو عام کرو! وَ اَطْعِمُوا الطَّعَامَ کھانا کھلاؤ! وَ صَلُّوْا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ اور رات کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں، اس وقت نماز پڑھو تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ (تم یہ تین کام کروگے تو) سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخِل ہو جاؤ گے۔ (2)

سُبْحٰنَ اللہ! کتنے آسان آسان کام ہیں: ❁ سلام کو عام کرنا ہے، یعنی، گلی میں گزرتے ہوئے، دُکان پر، کالج میں، آفس میں، جب بھی، جہاں بھی مسلمان بھائی سے

---

(1)... مسند امام احمد، جلد:2، صفحہ:71، حدیث:3848۔

(2)... اِبْنِ ماجہ، کتابُ اِقامۃِ الصلوۃ، جلد:1، صفحہ:423، حدیث:1334۔

مُلاقات ہو، سب سے پہلے اسے سلام کرنا ہے ❁ لوگوں کو کھانا کھلانا ہے ❁ اور رات کو جب لوگ سو جائیں، کم از کم 2 رکعت نماز پڑھ لینی ہے، ان تین آسان آسان کاموں کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جنّت میں داخِلہ نصیب ہو جائے گا۔

سلام کو عام کرنے کا نِرالا جذبہ

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، آپ کی عادَت کریمہ تھی کہ روزانہ گھر سے نکلتے، بازار جاتے، بازار میں ایک طرف سے داخِل ہوتے اور چلتے چلتے دوسری جانِب سے نکل کر گھر واپس آ جاتے، نہ کسی دُکان پر رُکتے، نہ کوئی سودا دیکھتے، نہ بھاؤ! پوچھتے، نہ ہی کچھ خریدتے تھے۔ بس جاتے اور واپس آ جاتے۔ ایک دِن آپ کے غُلام حضرت ابورَافع رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے پوچھ ہی لیا کہ عالی جاہ! ماجرا کیا ہے؟ آپ بازار جاتے ہیں، نہ کچھ خریدتے ہیں، نہ کچھ دیکھتے ہیں، پھر بازار جاتے ہی کیوں ہیں؟ فرمایا: **میں لوگوں کو سلام کرنے کے لئے جاتا ہوں۔**[1]

یعنی بازار میں لوگ کافی سارے موجود ہوتے ہیں، لہٰذا میں بازار جاتا ہوں تاکہ وہاں لوگوں کو سلام کروں، ایک تو ان سے جوابِ سلام کی صُورت میں سلامتی کی دُعائیں لُوں، دوسرا سلام کرکے نیکیاں کمالُوں۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! کیسا جذبہ ہے۔ کاش! ہمیں بھی ایسا شوق نصیب ہو جائے، بس ہماری زبان پر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ جاری ہی رہنا چاہئے، جب بھی مسلمان بھائی سے مُلاقات ہو، فوراً سلام میں پہل کرتے ہوئے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ بول دیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت نیکیاں نصیب ہوں گی۔

---

1 ... مشکوٰۃ المصابیح، جز:3، جلد:2، صفحہ:167، حدیث:4664۔

سلام میں پہل کیجئے!

یہ بھی بڑی دِلچسپ بات ہے، سلام کرنا سُنّت اور جواب دینا واجب ہے، مگر یہ وہ سُنّت ہے، جس کا ثواب واجب سے زیادہ ہے۔ جی ہاں! **فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے:** جب 2 مسلمان ملاقات کرتے ہیں اور ان میں سے ایک اپنے ساتھی کو سلام کرتا ہے تو ان میں سے اللہ پاک کے نزدیک زیادہ مَحْبُوب (یعنی پیارا) وہ ہوتا ہے جو اپنے ساتھی سے زیادہ گرم جوشی سے ملاقات کرتا ہے، پھر جب وہ ہاتھ ملاتے ہیں تو اُن پر 100 رَحمتیں نازِل ہوتی ہیں ان میں سے 90 رَحمتیں (سلام میں) پَہَل کرنے والے کے لئے اور 10 ہاتھ ملانے والے کے لئے ہیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ طریقہ بھی ہمیں اپنانا چاہئے! یہ اپنا پکّا ذِہن بنالیں کہ جب بھی کسی سے مُلاقات ہوا کرے گی، سلام میں پہل میں نے ہی کرنی ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** اللہ پاک کا زیادہ مقرَّب وہ ہے، جو سلام میں پہل کرتا ہے۔ ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں سُوال ہوا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سلام میں پہل کیسے کرنی چاہئے؟ فرمایا: جو اللہ پاک کا قُرب زیادہ رکھتا ہو۔[2]

سُبۡحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! اللہ پاک کا قرب پانے کا آسان ترین ذریعہ ہے؛ سلام میں پہل کی عادَت بنالیں، اللہ پاک آپ کو اپنا قرب عطا فرمادے گا۔

سلام میں پہل عاجزی کی نشانی ہے

ذِہن میں آرہا ہو گا کہ اتنے آسان عَمَل پر اتنا بڑا اَجر کیسے مِل سکتا ہے...؟ اَصْل میں یہ

1 ...مسندِ بزّار، جلد: 1، صفحہ: 437، حدیث: 308۔
2 ...ترمذی، کتاب الاستئذان، باب ماجاء فی فضل الذی یبدا بالسلام، صفحہ: 634، حدیث: 2694۔

آسان عَمَل نہیں ہے، یہ مشکل کام ہے۔ سلام میں پہل کرنے کے لئے عاجزی دَرْکار ہے، بہت مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ بندہ اپنی اَنَا کی وجہ سے یہ نیکی نہیں کرپاتا ❁ بعض دفعہ دِل میں خیال آرہے ہوتے ہیں: فُلاں مجھ سے چھوٹا ہے، اسے چاہئے کہ مجھے سلام کرے ❁ وہ تو شاگرْد ہے، اس کا حق ہے کہ استاد کو سلام کرے ❁ فُلاں تو نوکر ہے، اگر میں اسے سلام کروں تو میرا رُعب کہاں جائے گا۔ وغیرہ وغیرہ خیالات دِل میں اُبھر رہے ہوتے ہیں اور انہیں خیالات کی وجہ سے لوگ سلام میں پہل کر نہیں پاتے۔ لہٰذا اسلام میں پہل وہی کرسکے گا جو عاجزی والا ہو اور عاجزی وہ عَمَل ہے کہ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا: مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ جو اللہ پاک کے لئے عاجزی کرتا ہے، اللہ پاک اسے بلندیاں عطا فرمادیتا ہے۔[1]

چونکہ سلام میں پہل کرنا بھی عاجزی کی علامت ہے، لہٰذا اس نیک عمل کی برکت سے اللہ پاک کا قُرْب نصیب ہوجاتا ہے۔

پیارے آقا کا پیارا پیارا انداز

اس لئے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ سلام میں پہل کیا کریں۔ ہمارے پیارے آقا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کی شان ہے کہ

بَعْد اَزْ خُدَا بُزُرگ تُوئی قِصَّہ مُخْتَصر

اللہ پاک کے بعد سب سے اُونچا رُتبہ آپ ہی کا ہے، نبیوں کے امام ہیں، فرشتوں کے بھی نبی ہیں، ساری مخلوقات کے نبی ہیں، اتنا اُونچا رُتبہ ہونے کے باوُجُود انداز مبارَک کیسا نِرالا تھا، روایات میں ہے: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گلی سے گزر فرماتے، راستے میں بچوں کو دیکھتے تو سلام میں پہل فرمایا کرتے تھے۔

---

1 ...حلیۃ الاولیا، جلد:7، صفحہ:145، حدیث:9958۔

تکبّر سے نجات کا طریقہ

سُبْحٰنَ اللہ! کاش! ہمیں بھی یہ سعادت مِل جائے۔ سلام میں پہل کی عادَت بنالیں۔ کوئی چھوٹا ہو یا بڑا، ہمارا استاد ہو یا شاگرد، نوکر ہو یا مقتدی بس ذِہن ہونا چاہئے کہ سلام میں پہل میں نے ہی کرنی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: اَلْبَادِئُ بِالسَّلَامِ بَرِیْءٌ مِّنَ الْکِبْرِ یعنی سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے آزاد ہے۔ (1)

کب کب سلام کریں

ابوداؤد شریف کی حدیث پاک ہے: میرے اور آپ کے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کو ملے تو اسے سلام کرے، پھر چلتے چلتے دونوں کے درمیان درخت، دیوار یا پتھر آجائے (مثلاً درمیان میں درخت آیا، ایک درخت کی اِس جانِب سے گزرا، دوسرا اُس جانِب سے، پھر درخت سے آگے گزر کر) دوبارہ ملے تو پھر سلام کرے۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی انداز ہمیں اپنانا چاہئے! یہ سوچ بہت مرتبہ دیکھنے کو ملتی ہے، ایک مرتبہ کی مُلاقات میں جب سلام کر لیا، اب گویا یہ پُورے دِن کے لئے کافی ہو گیا، دوبارہ چاہے 100 مرتبہ بھی مِلیں لوگ سلام نہیں کرتے، یہ ذِہن بنا ہوتا ہے کہ ابھی صبح ہی تو سلام کیا تھا۔ یہ سوچ ٹھیک نہیں ہے۔ سلام کو عام کرنے کا حکم ہے، دِن میں چاہے ہزار مرتبہ ملاقات ہو بلکہ گھر ہی میں ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں جائیں تو سلام کریں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نیکیاں بھی ملیں گی اور ایک دوسرے کو دُعائیں دینا بھی

---

1 ...الآداب للبیہقی، باب من اولی بالابتداء بالسلام، صفحہ:83، حدیث:249۔

2 ...ابوداود، کتاب الادب، باب فی الرجل یفارق...الخ، صفحہ:810، حدیث:5200۔

نصیب ہو گا، کیا خبر کون سا وقت قبولیت کا ہو، ہم سلامتی، رحمت اور برکت کی دُعا دیں یا لیں، اسی وقت دُعا قبول ہو جائے اور ہمیں دُنیا، قبر، حشر، پُل صراط وغیرہ ہر جگہ پر سلامتی کی دولت نصیب ہو جائے۔

گھر میں داخِل ہوتے وقت سلام کیجئے!

حضرت اَنس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا! جب بھی گھر میں جاؤ! تو گھر والوں کو سلام کیا کرو! اس سے تم پر اور تمہارے گھر والوں پر برکتیں ہوں گی۔[1]

آج کل بے برکتی کی شکایت بہت عام ہے، لاکھوں کمانے والے بھی کہہ رہے ہوتے ہیں: بھائی! پُوری نہیں پڑتی۔ یعنی آمدن کم اور اخراجات زیادہ ہیں۔ رِزْق میں بے برکتی بہت ہے۔ آسان تَرِین نسخہ ہے، گھر میں، گھر کے رِزْق میں، گھر والوں کی جان میں، عزّت و آبرو میں، صحت و عافیت میں برکتیں چاہتے ہیں تو سلام کی عادَت بنالیجئے! جونہی گھر میں داخِل ہوں، سب سے پہلے دُعا پڑھئے! پھر فورًا اُونچی آواز میں سلام کہئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! برکتیں ہی برکتیں ہو جائیں گی۔

غربت سے نجات مِل گئی

حضرت سَہْل بن سَعد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا اور اپنی تنگدستی و مفلسی کی شکایت کی۔ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم اپنے گھر داخِل ہوا کرو تو گھر والوں کو سلام کرو! اگر گھر میں کوئی نہ ہو

---

1 ...ترمذی، کتاب الاستئذان، باب ماجاء فی التسلیم اذا دخل بیتہ، صفحہ:635، حدیث:2698۔

تو مجھ پر سلام عرض کرو اور ایک بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ (یعنی مکمل سُورۂ اِخْلاص) پڑھا کرو۔

وہ صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ چلے گئے اور اس پر عمل پیرا ہوئے، جب گھر داخِل ہوتے تو گھر والوں کو سلام کرتے، پھر سُورۂ اِخْلاص شریف پڑھتے، اس کی برکت سے ان پر ایسا کرم ہوا، اللہ پاک نے انہیں اتنا مال عطا فرمایا کہ وہ اپنے ہمسایوں (***Neighbors***) اور رشتہ داروں (***Relatives***) کی بھی خدمت کرنے لگے۔[1]

شافِعِ روزِ جزا تم پہ کروروں درود | دافِعِ جُملہ بَلا تم پہ کروڑوں درود[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا جُدا ہوتے وقت بھی سلام کریں؟

ہمارے ہاں ایک غلط فہمی پائی جاتی ہے، بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ ملتے وقت تو سلام کرنا چاہئے، اس سے محبّت بڑھتی ہے، مگر جُدا ہوتے وقت سلام نہیں کرنا چاہئے، اس سے دُوریاں بڑھتی ہیں۔ یہ بہت غلط بات ہے، سلام کرنے کے فائدے ہی فائدے ہیں، اس کا کوئی بھی نقصان (***Disadvantages***) نہیں ہے۔ رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی مجلس میں آئے تو سلام کرے۔ پھر جب مجلس سے اُٹھے تو بھی سلام کرے کہ پہلا دوسرے سے زیادہ حقدار نہیں۔[3]

مشہور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ گزرنے والا صرف ایک سلام کرے اور جو مجلس میں کچھ دیر ٹھہرے وہ

---

1 ... تفسیرِ قرطبی، پارہ: 30، سورۂ اخلاص، زیرِ آیت: 1، جلد: 10، صفحہ: 4765۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 264۔
3 ... ترمذی، کتاب الاستئذان، باب ماجاء فی التسلیم عند القیام ... الخ، صفحہ: 636، حدیث: 2706۔

2سلام کرے (1): سَلام لِقا یعنی ملاقات کا سلام (2): دوسرا سَلامِ وَدَاع یعنی رخصت ہونے کا سلام۔ یہ دونوں سلام ہی سنّت ہیں (دونوں ہی کا جواب دینا چاہیے)۔[1]

اسی طرح ایک حدیث شریف میں ہے: جب تم گھر میں جاؤ تو سلام کرو! جب گھر سے نکلو تو بھی سلام کرو...!![2]

پتا چلا؛ جس طرح ملتے وقت سلام کرنا محبتیں بڑھاتا ہے، یونہی جُدا ہوتے وقت سلام کرنا بھی محبّت ہی بڑھاتا ہے۔ لہٰذا ملتے وقت بھی سلام کیجئے! اور جُدا ہوتے وقت بھی لازمی سلام کیا کیجئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سَلام اَفضَل ترین تحفہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! سلام کو عام کرنا جنّت میں لے جانے والی نیکی ہے۔ لہٰذا ہمیں سلام کو عام کرتے ہی رہنا چاہئے۔ جن سے مُلاقات ہو، ان سے تو سلام کرنا ہی کرنا ہے، اس کے عِلاوہ جو ہم سے دُور ہیں، جن سے مُلاقات نہیں ہو پاتی ہے، ان تک بھی وقتاً فوقتاً سلام پہنچاتے رہنا چاہئے۔ آیئے! اس تعلق سے ایک خوبصُورت واقعہ سُنتے ہیں:

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہاں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مہاجرین (یعنی ہجرت کر کے آنے والے) اور اَنصار صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے درمیان بھائی چارہ قائِم فرمایا۔ اس سلسلے میں حضرت سلمان فارسی اور حضرت اَبُودَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ عنہما کو آپس میں بھائی بھائی بنایا گیا۔

اسی بنیاد پر حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور حضرت اَبُودَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ عنہ آپس

1 ...مراۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:336۔
2 ...شعب الایمان، باب فی مقاربۃ...الخ، فصل فی السلام...الخ، جلد:6، صفحہ:448، حدیث:8845۔

میں بہت پیار، محبّت رکھتے تھے۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وِصَالِ ظاہِری کے بعد حضرت اَبُودَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مُلکِ شام تشریف لے گئے اور حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ عراق کے شہر مدائِن میں تشریف فرما ہوئے۔ [1]

ایک مرتبہ کی بات ہے کہ حضرت اَشْعث بن قیس اور حضرت جَرِیر بن عبد اللہ بَجَلِی رَضِیَ اللّٰہُ عنہما مُلکِ شام سے عراق آئے، ان دونوں نے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو دیکھا ہوا نہیں تھا، پوچھتے پوچھتے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خِدْمت میں پہنچے، اس وقت حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ایک چھوٹے سے خیمے میں تشریف فرما تھے، حضرت اَشْعَث بن قَیس اور حضرت جَرِیر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہما نے سلام عرض کیا، حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے جواب ارشاد فرمایا، اب ان دونوں نے پوچھا: کیا آپ ہی سلمان فارسی ہیں؟ فرمایا: ہاں! میں سلمان ہوں۔ پوچھا: وہی سلمان جو صحابیِٔ رسول ہیں؟ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: یہ تَو میں نہیں جانتا کہ میں صحابی ہوں یا نہیں۔ یہ سُن کر حضرت اَشْعَث اور حضرت جَرِیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما ذرا شک میں مبتلا ہو گئے اور آپس میں کہنے لگے: شاید ہم جن سے ملنا چاہتے ہیں، یہ وہ نہیں ہیں۔ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: تم جس سے ملنا چاہتے ہو، میں وہی ہوں۔ میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کا شرف پایا ہے اور ان کی صحبتِ بابرکت بھی مجھے حاصل رہی ہے، مگر (حقیقت میں) صحابی تو وہ ہے جو حضور نبیِٔ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ جنت میں داخل ہو گا۔

اس کے بعد حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے پوچھا: تم دونوں کیسے آئے ہو؟ عرض کیا: ہم ملکِ شام سے آپ کے بھائی حضرت ابودَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے پاس سے آئے ہیں۔ بس

---

1 ...اسد الغابہ، جلد: 2، صفحہ: 514۔

اتنا سننا تھا کہ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فوراً فرمایا: لاؤ پھر انہوں نے میرے لئے جو تحفہ بھیجا ہے، وہ دے دو...! یہ سُن کر حضرت اَشْعَث بن قیس اور حضرت جَرِیر بن عبد اللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہما ہکے بَکّے رہ گئے اور عرض کیا: عالی جاہ! انہوں نے آپ کے لئے کوئی تحفہ نہیں بھیجا۔ فرمایا: جو بھی ان کے پاس سے آتا ہے، وہ میرے لئے تحفہ ضرور بھیجتے ہیں، لہٰذا اللہ پاک سے ڈرو اور امانت ادا کر دو۔ عرض کیا: حُضُور! یہ ہمارا ساز و سامان ہے، اسے آپ جیسے چاہیں استعمال فرمالیں، البتہ حضرت ابو دَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے آپ کے لئے کوئی تحفہ نہیں بھیجا۔ فرمایا: مجھے تمہارے مال کی کوئی ضرورت نہیں، مجھے تو بس وہ تحفہ ہی چاہئے، جو میرے بھائی نے بھیجا ہے۔ اب تو ان دونوں حضرات نے قسم ہی اُٹھالی، عرض کیا: اللہ پاک کی قسم! حضرت ابو دَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے کوئی تحفہ نہیں بھیجا۔ جب ہم وہاں سے آنے لگے تو انہوں نے صرف اتنا فرمایا تھا کہ عراق میں ایک ایسے صحابیِ رسول رہتے ہیں کہ جب وہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں تنہا ہوتے تو حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کسی دوسرے کی حاجت نہیں ہوتی تھی، جب تم ان سے ملو تو انہیں میرا سلام کہنا۔

حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: یہی تو وہ تحفہ ہے جس کا میں مطالبہ کر رہا تھا، **سلام سے بڑھ کر اَفْضَل تحفہ کیا ہو گا؟ سلام بابرکت اور پاکیزہ ہے۔**[1]

سلام پہنچانا واجب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ہاں گھروں میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ابھی تک یہ رواج موجود ہے کہ جب کوئی مہمان اپنے گھر واپس جانے لگتا ہے تو کہتے ہیں: سب کو ہمارا سلام دے دینا۔ یہ بہت اچھی عادَت ہے البتہ اس معاملے میں ایک مسئلہ ذہن نشین کر لیجئے! بہارِ شریعت، حِصّہ 16،

1... معجمِ کبیر، جلد:6، صفحہ:219، حدیث:6058۔

صفحہ:106 پر ہے: کسی سے کہہ دیا کہ فُلاں کو میرا سلام کہہ دینا،اس پر سلام پہنچانا واجب ہے اور جب اس نے سلام پہنچایا تو سامنے والا جواب یُوں دے: عَلَیْكَ وَعَلَیْهِ السَّلَام۔

بہارِ شریعت ہی میں ہے: یہ سلام پہنچانا اس وقت وَاجِب ہے، جب اس نے کہہ دیا ہو کہ ہاں میں تمہارا سلام کہہ دوں گا۔ اس صُورت میں سلام اس کے پاس امانت ہے، جو اُس کا حق دار ہے (یعنی جس کے نام کا سلام ہے) اس کو دینا ہی ہو گا۔ عموماً حاجیوں سے لوگ یہ کہہ دیتے ہیں کہ حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے دربار میں میرا سلام عرض کر دینا، یہ سلام بھی پہنچانا واجب ہے۔[1]

بَزبانِ زائرین تو میں سلام بھیجتا ہوں | کبھی خود سلام لاتا تو کچھ اور بات ہوتی[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گُناہ مٹانے والا آسان عَمَل

پیارے اسلامی بھائیو! سلام ہاتھ مِلائے بغیر بھی ہو سکتا ہے، البتہ! **مُصَافَحَہ** (یعنی ہاتھ مِلانا) بھی سُنّت ہے۔ یہ نیک عمل بھی اپنانا چاہئے۔ ایک مرتبہ حضرت مُجاہِد رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اللہ پاک کی رِضا کے لئے آپس میں محبت رکھنے والے، جو آپس میں بھائی چارہ رکھیں، جب ان میں سے ایک دوسرے کی طرف چلے، اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑے اور اُس کے لئے مسکرائے تو ان دونوں کی خطائیں یُوں مِٹتی ہیں جیسے درخت کے پتّے گرتے ہیں۔[3] ایک روایت میں ہے: آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی سے مِلے، اس

---

1 ... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:465، حصّہ:16۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:385۔
3 ... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب الاخوان، باب مصافحۃ... الخ، جلد:8، صفحہ:174، حدیث:115۔

سے **مُصَافحہ** کرے (یعنی ہاتھ مِلائے) تو اُن دونوں کے گُناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے تیز ہوا سے پتے گرتے ہیں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی یہ بات سُن کر ایک شخص نے حیرت سے کہا: بے شک یہ تَو بہت چھوٹے عَمَل سے ہے (یعنی اتنے آسان عَمَل سے اتنا بڑا اِنْعام کیسے مِل سکتا ہے؟) حضرت مُجاہِد رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: (اے شخص!) کیا تُو نے اللہ پاک کا فرمان نہیں سُنا[1]:

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ
(پارہ: 10، سورۂ اَنفال: 63)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اگر تم زمین میں جو کچھ ہے، سب خرچ کر دیتے، تب بھی ان کے دلوں میں اُلفت پیدا نہ کرسکتے تھے لیکن اللہ نے ان کے دلوں کو ملا دیا۔

یعنی دو دِلوں کی آپس میں محبّت جس کے نتیجے میں لوگ ایک دوسرے سے ملتے اور ہاتھ مِلاتے ہیں، یہ محبّت کوئی چھوٹا سا عَمَل نہیں، یہ تَو اَنمول نعمت ہے جو دُنیا کی تمام دولت خرچ کرکے بھی حاصِل نہیں کی جاسکتی۔

مُصافَحہ (یعنی ہاتھ ملانے) کے فَضائل

❁ حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب دو مُسلمانوں نے ملاقات کی اور ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ لیا (یعنی **مُصَافَحہ** کیا) تو اللہ پاک کے ذِمّۂ کرم پر ہے کہ اِن کی دُعا کو حاضِر کر دے (یعنی قبول فرمالے) اور ہاتھ جُدا نہ ہونے پائیں گے کہ ان کی مغفرت ہو جائے گی[2] ❁ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مُسلمان جب اپنے مُسلمان بھائی سے ملے اور ہاتھ پکڑے تو ان

1 ... تفسیر در منثور، پارہ: 10، سورۂ انفال، زیرِ آیت: 63، جلد: 4، صفحہ: 100۔
2 ... مسند امام احمد، جلد: 5، صفحہ: 401، حدیث: 12786۔

دونوں کے گناہ ایسے گرتے ہیں جیسے تیز آندھی کے دن میں خشک درخت کے پتے اور ان کے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں[1] ۞ رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جب 2 دوست آپس میں ملتے ہیں اور مُصَافَحہ کرتے ہیں اور نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔[2]

اللہ پاک ہمیں سلام و مُصَافَحہ کو خُوب عام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے ہمیں نیک بننے کا جو انمول نسخہ عطا فرمایا ہے، میری مُراد ہے: **نیک اعمال کا رسالہ**۔ اس میں بھی سلام کو عام کرنے کے مُتَعَلِّق ترغیب موجود ہے، چنانچہ؛ نیک عَمَل نمبر: 30۔ کیا آج آپ نے گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے **مسلمانوں کو سلام کیا؟**

اس نیک عَمَل کو اپنانے کی نیّت کے ساتھ آج سے نیت کر لیجئے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جب بھی مسلمان بھائی کے ساتھ مُلاقات ہوا کرے گی، یاد کر کے پُورا یعنی اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ کہہ کر سلام بھی کروں گا اور ہاتھ بھی ملایا کروں گا۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آخر میں آیئے! سلام و مُصَافَحہ کی سنتیں سیکھ لیتے ہیں:

سلام کرنے کی سُنَّتیں اور آداب

۞ سلام کرتے وقت دل میں یہ نیّت ہو کہ جس کو سلام کرنے لگا ہوں، اِس کا مال اور

---

1 ... شعب الایمان، باب فی مقاربۃ وموادۃ اہل الدین، جلد: 6، صفحہ: 473، حدیث: 8950۔
2 ... شعب الایمان، باب فی مقاربۃ وموادۃ اہل الدین، جلد: 6، صفحہ: 471، حدیث: 8944۔

عزّت و آبرو سب کچھ میری حفاظت میں ہے اور میں اِن میں سے کسی چیز میں دخل اَندازی کرنا حرام جانتا ہوں ❁ دن میں کتنی ہی بار آمنا سامنا ہو، کسی کمرے میں بار بار آنا جانا ہو، وہاں موجود مُسلمانوں کو ہر بار سلام کرنا کارِ ثواب ہے ❁ سلام میں پہل کرنا سنّت ہے ❁ سلام میں پہل کرنے والا اللہ پاک کا مُقرَّب بندہ ہے ❁ سلام میں پہل کرنے والا تکبُّر سے بَری ہے ❁ سلام میں پہل کرنے والے پر 90 رحمتیں اور جواب دینے والے پر 10 رحمتیں نازل ہوتی ہیں ❁ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہنے سے 10 نیکیاں ملتی ہیں، ساتھ میں وَ رَحْمَةُ الله بھی کہیں گے تو 20 نیکیاں ہو جائیں گی اور وَ بَرَكَاتُهٗ شامل کریں گے تو 30 نیکیاں ہو جائیں گی ❁ اسی طرح جواب میں وَ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ کہہ کر 30 نیکیاں حاصل کی جاسکتی ہیں ❁ سلام کا جواب فوراً اور اتنی آواز سے دیناواجِب ہے کہ سلام کرنے والا سُن لے۔[1]

رضائے حق کے لئے تم سلام عام کرو | سلامتی کے طلب گار ہو سلام کرو

مُصافحہ کی سُنَّتیں اور آداب

ہاتھ ملانے کو عربی میں مُصَافَحه اور انگلش میں ***Handshake*** کہتے ہیں ❁ 2 مُسلمانوں کا بوقتِ مُلاقات دونوں ہاتھوں سے مُصَافَحه کرنا یعنی دونوں ہاتھ ملانا سُنَّت ہے ❁ ہاتھ مِلانے سے پہلے سلام کیجئے ❁ جُدا ہوتے وقت بھی سلام کیجئے اور (ساتھ میں) ہاتھ بھی مِلا سکتے ہیں ❁ ہاتھ ملانے کے دوران درود پاک پڑھئے، ہاتھ جُدا ہونے سے پہلے اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! اگلے پچھلے گُناہ بخش دیئے جائیں گے ❁ ہاتھ مِلاتے وقت دُرود شریف پڑھ کر یہ دُعا بھی پڑھ لیجئے: يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ (یعنی اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے) ❁ 2 مُسلمان ہاتھ مِلانے کے دوران جو دُعا مانگیں گے اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! قُبول ہو گی اور ہاتھ جُدا ہونے

---

1 ...550 سنّتیں اور آداب، ص30-32 ملتقطاً۔

سے پہلے پہلے دونوں کی مغفرت ہو جائے گی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ آپس میں ہاتھ ملانے سے دُشمنی دور ہوتی ہے ❁ مُسلمان کو سلام کرنے، ہاتھ ملانے بلکہ محبت کے ساتھ دیکھنے سے بھی ثواب ملتا ہے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: جو کوئی اپنے مُسلمان بھائی کی طرف محبّت بھری نظر سے دیکھے اور اس کے دل میں دُشمنی نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے ❁ جتنی بار مُلاقات ہو، ہاتھ مِلاسکتے ہیں ❁ آج کل بعض لوگ دونوں طرف سے ایک ہاتھ مِلاتے بلکہ صرف انگلیاں ہی آپس میں ٹکرا دیتے ہیں، یہ سب خلافِ سنّت ہے ❁ ہاتھ ملانے کے بعد خود اپنا ہی ہاتھ چوم لینا مکروہ ہے۔ ہاں! اگر کسی بُزرگ سے ہاتھ ملانے کے بعد حُصولِ برکت کے لئے اپنا ہاتھ چوم لیا تو کراہت نہیں، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اگر کسی سے **مُصَافَحہ** کیا، پھر بَرَکت کے لئے اپنا ہاتھ چوم لیا تو منع ہونے کی کوئی وجہ نہیں جبکہ جس سے ہاتھ مِلائے، وہ اُن ہستیوں میں سے ہو جن سے بَرَکت حاصِل کی جاتی ہو۔[1] ❁ **مُصَافَحہ** کرتے (یعنی ہاتھ ملاتے) وقت سُنّت یہ ہے کہ ہاتھ میں رُومال وغیرہ حائل نہ ہو، دونوں ہتھیلیاں خالی ہوں اور ہتھیلی سے ہتھیلی ملنی چاہئے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: فجر کے لئے جگانا

پیارے اسلامی بھائیو! با اخلاق مومن بننے، خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حاصل کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے، 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **فجر کے لئے جگانا** بھی ہے۔

1 ... جد الممتار، کتاب الحظر و الاباحۃ، باب الاستبراء وغیرہ، جلد: 7، صفحہ: 65۔

2 ... 550 سنّتیں اور آداب، ص 32-34، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے: ❀ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فجر کے لئے جاتے ہوئے سوئے ہوؤں کو جگاتے تھے[1] ❀ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کا بھی یہی انداز تھا[2] اور ❀ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ بھی اس پیاری پیاری سُنّت کے عامِل تھے۔[3]

آپ بھی یہ سُنَّت اپنایئے! نمازِ فجر کے لئے جگایا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❀ دوسروں کو جگائیں گے تو خود بھی نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کی سَعَادت ملے گی ❀ صبح صبح نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❀ آپ کے جگانے سے جتنے لوگ نماز پڑھیں گے، ان سب کی نمازوں کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ کے اعمال نامے میں بھی لکھا جائے گا ❀ صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملے گا تو صحت اچھی رہے گی۔

کوئی مشکل نہیں ہے، وقتِ جماعت سے 20، 25 منٹ پہلے اُٹھ جایئے! نمازِ فجر کیلئے تو جاناہی ہے، صدا لگاتے چلے جایئے! مسجد بھی پہنچ جائیں گے اور اللہ پاک کے فضل سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب بھی مل جائے گا۔ نِیّت کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نمازِ فجر کیلئے جگایا کروں گا۔ آیئے آپ کی ترغیب کیلئے ایک مدنی بہار آپ کو سناتا ہوں۔

فیضانِ مدینہ کیلئے زمین مل گئی

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دَعْوَتِ اِسْلَامی کے قافلے کے ساتھ ہم ایک شہر میں گئے، اَذانِ فَجْر کے بعد ہم فجر کے لئے جگانے جارہے تھے کہ اچانک ایک گھر سے ایک

1 ... ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب الاضطجاع بعدھا، صفحہ: 208، حدیث: 1264۔
2 ... مشکاۃ المصابیح، جلد: 1، صفحہ: 244، حدیث: 1240 ماخوذاً۔
3 ... تاریخ الخلفاء، صفحہ: 112 ماخوذاً۔

ماڈرن نوجوان ہمارے ساتھ شامل ہوا اور اُس نے فَجْر کی نَماز مَسْجِد میں باجَمَاعَت ادا کی۔ بعد میں اِس نوجوان کے والِد قافلے والوں سے ملنے کیلئے آئے۔ یہ امیر شخص تھے۔ انہوں نے آکر بتایا کہ نمازِ فجر میں جگانے کی بَرَکت سے میرا نافرمان ماڈرن (*Modern*) بے نَمازی بیٹا پنج وقتہ نَماز پڑھنے لگا ہے۔ الحمد للہ! اِس ماڈرن (*Modern*) نوجوان کے والِد نے مُتأثِر ہو کر اُس شہر میں مَدَنی مَرکَز فیضانِ مدینہ کے لئے زمین دے دی۔

تِرا شکر مولا دیا دینی ماحول	نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
یقیناً مقدر کا وہ ہے سکندر	جسے خیر سے مل گیا دینی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نعت کولیکشن (*Naat Collection*) موبائل اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسمارٹ فون (*Smartphone*) کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی گئی ہے: جس کا نام ہے: *Naat Collection* (نعت کولیکشن) ❁ اس ایپ میں اعلیٰ حضرت، مولانا حامد رضا خان، مفتیِ اعظم ہند، مولانا حسن رضا خان، مولانا جمیل رضوی، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہم اور امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کلاموں کو شامل کیا گیا ہے ❁ ہر مجموعہ کلام میں کلاموں کو حرف تہجی اور اور ردیف کی ترتیب پر دیکھا جا سکتا ہے جبکہ سرچ بار سے اپنا مطلوبہ کلام آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں ❁ مختلف کلاموں کو آڈیو / ویڈیو سُن اور فری ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں ❁ پسندیدہ کلام کو نشان زدہ کر

کے بار بار سن سکتے ہیں ❁ آپ اپنے پسندیدہ کلام کو **مائی کلیکشن** فیچر میں محفوظ کر سکتے ہیں جبکہ کلام یا شعر کو کاپی کر کے واٹس ایپ، فیس بک، ٹویٹر وغیرہ پر شیئر بھی کر سکتے ہی۔ اس ایپ کو خود بھی ڈاؤن لوڈ کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شش عید کے روزں کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! **شوّال شریف** کا مہینا جاری ہے۔ خوش نصیب مسلمان اس مہینے میں عید الفطر کے بعد 6 روزے رکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ آیئے ان روزوں کے فضائل سنتے ہیں تاکہ ہمارا یہ روزے رکھنے اور ان کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کا ذہن بنے، چنانچہ ❁ **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شَوّال میں روزے رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔[1] ❁ جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد شَوّال میں 6 روزے رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے عمر بھر کا روزہ رکھا۔[2] ❁ خَلیلِ مِلَّت مفتی محمد خلیل خان برکاتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حَرَج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں 2 روزے اور عید کے دوسرے دن ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فیمن صام... الخ، جلد:3، صفحہ:322، حدیث:5102۔
2 ... مسلِم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم... الخ، صفحہ:424، حدیث:1164۔
3 ... سنی بہشتی زیور، صفحہ:347۔

چند ضروری اِعلانات

❀ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہمُ العَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات (تقریباً:8 بج کر 30 منٹ پر) مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہمُ العَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہمُ العَالِیَہ یا خلیفۂ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہمُ العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **26 فرامینِ عطّار** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (***Share***) کیجئے! ❀ قرآن پاک میں اللہ پاک نے کئی مقامات پر **اے ایمان والو!** کہہ کر ایمان والوں کو خاص ہدایات دی ہیں۔ اس تعلق سے مکتبۃُ المدینہ نے ایک منفرد کتاب بنام **اے ایمان والو!** پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے، آپ ان احکامات کی تفصیل و تفسیر جاننے لئے اس کتاب کا مطالعہ کیجئے! آپ اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **1 ہزار روپے** میں قیمتاً حاصل کیجئے! خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند

آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنۡ اَحَبَّ سُنَّتِیۡ فَقَدۡ اَحَبَّنِیۡ وَمَنۡ اَحَبَّنِیۡ كَانَ مَعِیَ فِی الۡجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

مُعَانَقہ کرنا سُنّتِ مصطفٰے ہے

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس کا کوئی بھائی ہو، اسے چاہیئے اپنے بھائی سے مُعَانَقہ کرے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! گلے ملنے کو مُعَانَقہ کہتے ہیں اور مُعَانقہ سُنَّتِ مصطفٰے ہے۔ ❁ مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح میں ہے: خوشی میں کسی سے گلے ملنا سنّت ہے[3] پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کئی مرتبہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہم پر شفقت فرماتے ہوئے انہیں مُعَانقہ کا شَرَف بخشا کرتے تھے۔ مثلاً ❁ خیبر کے موقع پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت جعفر رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کو سینے سے لگایا اور پیشانی پر بوسہ بھی دیا۔[4] ❁ ایک بار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابو ذَر غِفاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کو بُلایا، جب وہ حاضر ہوئے تو شفقت فرماتے ہوئے، اُنہیں گلے سے لگا لیا۔[5]

1 ... مشکوٰۃ، کتاب: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 ... کَنزُالعُمّال، کتاب: الفضائل، جلد: 7، جز: 13، صفحہ: 26، حدیث: 36235۔
3 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 359۔
4 ... ابوداؤد، کتاب: الادب، باب: قبلۃ ما بین العینین، صفحہ: 813، حدیث: 5220۔
5 ... ابوداؤد، کتاب: الادب، باب: قبلۃ ما بین العینین، صفحہ: 812، حدیث: 5214 خلاصۃً۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو [1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:669۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴾2﴿ گویا شبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

[1]… کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی… الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
[2]… معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔